احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 9

منگل 4 مارچ 2003ء

روزنامہ
تیلی فون نمبر 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 4 مارچ 2003ء 1423 ہجری 4 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 49

ہمارا خون ایک ہے

بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر مدینہ کے 70 افراد نے آنحضرت ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی اور مدینہ تشریف لانے پر حضورؐ کی حفاظت کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر ایک صحابی نے عرض کیا کہ جب اللہ آپ کو غلبہ دے گا تو آپ ہمیں چھوڑ کر مکہ واپس تو نہیں آ جائیں گے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا نہیں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ تمہارا خون اور میرا خون ایک ہے۔ تمہارے دوست میرے دوست اور تمہارے دشمن میرے دشمن ہیں۔

(سیرت ابن ہشام جلد 2 ص 85۔ مصر ۔1936)

اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر اور شکور کے مضمون کا مزید ایمان افروز تذکرہ

آنحضرتؐ اپنے محسنوں کے احسانات کا برملا اظہار فرمایا کرتے تھے

غریب دلہنوں کیلئے قائم "مریم شادی فنڈ" میں جماعت کا والہانہ لبیک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 فروری 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 فروری 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں جاری مضمون اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر و شکور کی مزید تشریح آیت قرآنی سیرۃ طیبہ آنحضرت ﷺ اور سیرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ غریب دلہنوں کے جہیز کیلئے "مریم شادی فنڈ" میں جماعت کی طرف سے جو والہانہ لبیک کہا گیا ہے اس کا تذکرہ بھی فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت نمبر 148 کی تلاوت فرمائی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی پر احسان کیا جائے تو اس کا بدلہ احسان سے دیا جائے اور اگر احسان کی استطاعت نہ ہو تو اس احسان کا تذکرہ کرے یہ تذکرہ ہی شکر ہوگا۔ آنحضرتؐ موسم کی بارش کا پہلا قطرہ اپنی زبان پر لیتے اور خدا کے احسان پر شکر کرتے۔ حضرت خدیجہؓ کا تذکرہ بڑی محبت کے ساتھ فرمایا کرتے اور ان کے احسانوں کو یاد کرتے اور ان کی سہیلیوں کے ہاں بکری کا گوشت بھجوایا کرتے۔

حضرت ابوبکرؓ سے محبت اور ان کے احسانوں کا تذکرہ بھی رسول اللہؐ فرمایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے کہ وہ اولین ایمان لانے والے اور مشکل میں ساتھ دینے والے تھے۔ فرمایا کہ اگر دنیا میں کوئی گہرا دوست بناتا تو ابوبکرؓ کو بناتا۔ آپ کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آنحضورؐ کی رضاعی والدہ حلیمہ آئیں تو ان کے لئے آپؐ نے چادر بچھائی۔ انصار مدینہ کے احسانوں کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا کہ میرا خون تمہارا خون ہے، تمہاری عزت میری عزت ہے۔ اور فرمایا اے انصار تم میرے اتنے قریب ہو جتنے میرے کپڑے قریب ہیں۔ شاہ حبشہ نجاشی کی وفات پر اس کا غائبانہ جنازہ پڑھایا اور اس کے احسانوں کا تذکرہ کیا اور اس کے وفد کی خود خدمت کی اس لئے کہ اس نے میرے صحابہ کی خدمت کی ہے۔ طائف سے واپسی پر پناہ دینے والے مطعم بن عدی کے احسان کا تذکرہ جنگ بدر کے قیدیوں کے حوالہ سے فرمایا۔

حضرت مسیح موعود حضرت اماں جان سے بہت احسان کا سلوک فرماتے کبھی ناراض نہ ہوئے اور دلداری فرماتے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے۔ اپنے خدام سے کبھی ناراض نہ ہوئے نہ حقیر سمجھا بلکہ ان کے احسانات کا تذکرہ فرماتے۔ زیادہ کام کے وقت زیادہ اجرت دیتے اور شکریہ بھی ادا کرتے حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کا انتہائی محبت سے تذکرہ فرمایا اور آپ کی سلسلہ کیلئے قربانی کا ذکر کیا۔ اسی طرح اپنے دوسرے رفقاء کے احسانوں اور ان کی مالی قربانی جو آنے کے برابر بھی ہوتی ان کا اپنی کتب میں تذکرہ فرمایا آج وہ آنے کروڑوں میں بدل گئے ہیں۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ غریب لڑکیوں کے جہیز کیلئے جو تحریک گزشتہ خطبہ جمعہ میں کی تھی اس کا نام "مریم شادی فنڈ" رکھا گیا ہے یہ فنڈ انشاء اللہ کبھی ختم نہیں ہوگا جماعت نے صرف ایک ہفتہ میں ایک لاکھ نو ہزار سٹرلنگ پونڈ دے دیئے ہیں جن میں 95 ہزار پونڈ جماعتوں کے اور 13 ہزار پونڈ سے زائد انفرادی وعدے اور ادائیگیاں ہیں۔ حضور انور نے اس فنڈ میں حصہ لینے والی جماعتوں اور احباب کے اسماء بھی شکران نعمت کے طور پر پڑھ کر سنائے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا عطا فرمائے۔

انصاراللہ پاکستان کے پانچویں سالانہ ورزشی مقابلہ جات

مجلس انصاراللہ پاکستان کے پانچویں سالانہ ورزشی مقابلہ جات مورخہ 28 فروری تا 2 مارچ 2003ء تک منعقد ہوئے۔ مورخہ 28 فروری بروز جمعہ 3 بجے سہ پہر ایوان محمود میں اس کی افتتاحی تقریب ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت عہد، نظم اور رپورٹ کے بعد انہوں نے مختصر خطاب کیا اور پھر گزشتہ سال کے چیمپئن مکرم ڈاکٹر طارق حبیب ملک صاحب کو ورزشی مقابلہ جات کے باقاعدہ افتتاحی اعلان کیلئے سٹیج پر بلایا۔

اس سال ریلی میں پانچ کھیل شامل تھے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور والی بال کے علاوہ امسال رسہ کشی اور کلائی پکڑنے کے مقابلے بھی شامل کئے گئے۔ بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس کے مقابلے ایوان محمود، کلائی پکڑنے کے دفتر انصاراللہ اور والی بال و رسہ کشی عقب دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئے۔ موسمی رکاوٹ یعنی بارش کے باوجود تمام مقابلے مکمل ہوئے۔

مورخہ 2 مارچ بروز اتوار دن ایک بجے ایوان محمود میں ریلی کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ اس موقع پر انصاراللہ صف دوم کا بیڈمنٹن ڈبل کا فائنل میچ بھی کھیلا گیا جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر قریشی عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ امسال 9 علاقہ جات کے 19 اضلاع کے 225 کھلاڑیوں نے شرکت کی جبکہ گزشتہ سال 194 انصار شامل ہوئے جن میں زائرین بھی شامل تھے لیکن اس دفعہ صرف کھلاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی ہے۔ تین دنوں میں پانچوں مقابلہ جات کے کل 336 میچز ہوئے۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ ٹیبل ٹینس کے بہترین کھلاڑی مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب اور بیڈمنٹن کے مین

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1973ء ②

28 جولائی اڈوانی نائیجیریا میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

31 اگست تا **2** ستمبر جلسہ سالانہ امریکہ

3 اگست حضور نے نشانہ غلیل میں مہارت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

11 اگست ربوہ کے نواحی علاقوں میں تباہ کن سیلاب۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ اور متعدد مجالس کی اپنے علاقوں میں شاندار خدمات۔

15 اگست سیرالیون میں چھٹے احمدیہ سکول کا اجراء۔

20 اگست حضور کا ہیگ ہالینڈ میں ورود۔

22 اگست حضور کی ہیگ سے فرینکفرٹ جرمنی میں آمد۔

24 اگست حضور کی زیورک سوئٹزرلینڈ میں آمد۔

27 اگست حضور کی وینس اٹلی میں آمد۔

30 اگست حضور وینس اٹلی سے جرمنی تشریف لے گئے۔

اگست کراچی سے ماہنامہ المصلح دوبارہ جاری ہوا۔

2 ستمبر حضور جرمنی سے کوپن ہیگن تشریف لے گئے۔

16,15 ستمبر سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ نائیجیریا۔ نیز الارو نائیجیریا میں احمدیہ عربک سکول کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

16 ستمبر باجے بو سیرالیون میں نصرت جہاں ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

24 ستمبر حضور سفر یورپ کے بعد لندن سے روانہ ہو کر 25 ستمبر کو کراچی پہنچے۔

26 ستمبر حضور کراچی سے لاہور اور پھر ربوہ پہنچے۔

13 اکتوبر اجیبواوڈے نائیجیریا میں ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

16 اکتوبر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ایم ایس سی کلاس کے طالب علم نعیم احمد طاہر صاحب نے پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی اور نیا ریکارڈ قائم کیا۔

19 اکتوبر حضور نے بیرونی ممالک کے احمدیوں کے لئے باقاعدہ وفود کی شکل میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی تحریک فرمائی۔

2 تا **4** نومبر سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ 693 خدام سائیکلوں پر ربوہ آئے۔

9 تا **11** نومبر اجتماع انصار اللہ مرکزیہ۔ حضور نے مجلس انصار اللہ کی صف اول اور صف دوم کے قیام کا اعلان فرمایا۔

18 تا **20** دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 3298 تھی۔

22 دسمبر حضور نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سال جلسہ سالانہ کے رضاکاروں کے نام کتابی شکل میں شائع کئے جائیں۔ چنانچہ یہ کتابچہ ''حسن عمل'' کے نام سے شائع ہوا۔

26 تا **28** دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ کل حاضری سوا لاکھ کے قریب تھی۔ حضور نے 28 دسمبر کو صد سالہ جوبلی منصوبہ کا اعلان کیا اور ایک کروڑ روپے کی تحریک فرمائی۔

متفرق

— حضور نے یورپ میں ورلڈ ایمچور ریڈیو کلب کا اجرا کیا اور قلمی دوستی کی تحریک فرمائی۔

— لجنہ انڈونیشیا کا ترجمان ''سوار لجنہ اماء اللہ'' جاری ہوا۔ اب اس کا نام ''اذاران لجنہ اماء اللہ'' ہے۔

— ہمبرگ (جرمنی) میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام۔ پہلے قائد مجلس سردار لطیف صاحب تھے۔

— تنظیم موصیات کے تحت 542 خواتین نے 1189 افراد کو قرآن پڑھایا اور تحریک وقف عارضی میں 6970 خواتین نے حصہ لیا۔

— لائبیریا میں پاکستانی شہریوں کی تنظیم پاکستان فورم آف لائبیریا میں احمدیوں کی شاندار خدمات۔ چوہدری رشید الدین صاحب مربی لائبیریا دو سال تک اس کے منتخب صدر رہے۔

احمدیہ بیوت الذکر میں جرمنی کے یوم اتحاد کے موقع پر تقریبات

وفاقی جمہوریہ جرمنی میں ہر سال 3 اکتوبر کا دن یوم اتحاد کے طور پر منایا جاتا ہے کیونکہ اس روز 1990ء میں مشرقی اور مغربی جرمنی قریباً 45 سال تک جدا رہنے کے بعد پھر سے اکٹھے ہوئے تھے۔ اس روز اہل جرمنی Tag der Offenen Tur یعنی دروازے کھلے رکھنے کا دن مناتے ہیں۔ چنانچہ اس موقع کی مناسبت سے جماعت احمدیہ اپنی بیوت الذکر میں خصوصی تقاریب کا اہتمام کرتی ہے، جس کے لئے پہلے سے دعوت نامے تقسیم کئے جاتے ہیں اور بیوت الذکر کو سجایا جاتا ہے نیز آنے والے مہمانوں کی تواضع کا انتظام کیا جاتا ہے۔ 2002ء میں بھی یہ دن پورے جوش و خروش سے منایا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمن مہمان بڑی کثرت سے ہماری بیوت اور مراکز نماز میں آئے، جہاں انہیں دین کی حقیقی تعلیم بتانے اور حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ ان تقاریب کی جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں ان کا خلاصہ پیش ہے۔

☆ **ریجن ڈارمسٹڈ**: اس ریجن کی چار جماعتوں میں نماز سنٹرز کو سارا دن مہمانان گرامی کے لئے کھلا رکھا گیا تھا اور خدام ڈیوٹی پر موجود تھے۔ کل 125 مہمان تشریف لائے اور احمدیت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

☆ **بیت نور فرینکفرٹ**: مورخہ 3 اکتوبر بیت نور فرینکفرٹ میں صبح سے شام تک 135 مہمان تشریف لائے جن میں اکثریت جرمن مرد و خواتین کی تھی۔ شام چار بجے مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب کے ساتھ سوال و جواب کی نشست ہوئی جس میں 70 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ ان میں اساتذہ اور وکلاء بھی شامل ہوئے۔ دو گھنٹے کی اس مجلس میں مکرم ہدایت اللہ صاحب نے سوالات کے احسن رنگ میں جوابات دیئے۔ اس مجلس میں مربی انچارج مکرم حیدر علی صاحب ظفر بھی شامل ہوئے۔ 350 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم ہوا۔ شام تک مہمانوں کی آمد رہی اور بات چیت کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ ایک جرمن خاتون سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کے لئے بیتاب تھیں۔

☆ **رائیٹنگن**: رائیٹنگن شہر میں ہال کرائے پر لے کر یہ دن منایا گیا۔ دو اخباروں نے خبریں شائع کیں جن کی سرخیاں کچھ اس طرح تھیں ''دین کے بارے میں سمجھنا و سیکھنا'' ''مصلح دینی جماعت کا خوش آمدید دن منایا جانا''۔ ریڈیو 89.4 چینل پر تقریب کی خبر نشر کی گئی۔

☆ **ہمبرگ**: جرمنی کے بڑے شمالی شہر میں یہ تقریب بیت فضل عمر میں منائی گئی۔ بیت الذکر کو سلیقہ سے سجایا گیا تھا۔ صبح گیارہ بجے مکرم منیر احمد نور صاحب مربی سلسلہ نے اپنے افتتاحی لیکچر میں اس دن کی مناسبت سے بتایا کہ دین میں وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور واضح کیا کہ بیت الذکر کے دروازے آج کے دن ہی نہیں سارا سال ہی خدائے واحد کی عبادت کرنے والے کے لئے کھلے رہتے ہیں۔ آج کا دن صرف بیت کے دروازے کھولنے کا دن ہی نہیں بلکہ یہ علامت ہے دلوں کو کھلا رکھنے کی۔ مکرم مربی صاحب نے اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے دین میں امن، محبت، رواداری، جہاد کے بارے میں اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔ تقریب سے جرمن نژاد مہمان جناب Dr.Andreas Knolle نے بھی خطاب کیا۔ باقی مہمانوں نے دین میں عورت کا مقام، بیت کے بارے میں سوالات کئے۔

ہمبرگ میں دوسری بڑی تقریب بیت الرشید میں منعقد ہوئی یہاں سارا دن 100 سے زائد مہمان آئے اور احمدیت کے بارے میں سوالات کئے اور اپنی غلط فہمیاں دور کیں۔ ہر دو تقاریب میں مہمانوں کی لذیذ پاکستانی کھانوں اور چائے کافی سے بھی تواضع کی گئی۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی۔ اکتوبر و نومبر 2002ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ رءُوف ہے وہ اپنے بندوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔ رأفت کے معنی ایسی انتہائی مہربانی کے ہیں جو احسان اور بخشش کا تقاضا کرتی ہے

(قرآن مجید، احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت رءوف کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 13 دسمبر 2002ء بمطابق 13 فتح 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا آج صفت رؤف سے متعلق خطبہ ہوگا۔

(-) سورۃ البقرۃ: 144 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

(ترجمہ) اور اسی طرح ہم نے تمہیں وسطی امت بنا دیا تا کہ تم لوگوں پر نگران ہو جاؤ اور رسول تم پر نگران ہو جائے۔ اور جس قبلہ پر تو (پہلے) تھا وہ ہم نے محض اس لئے مقرر کیا تھا تا کہ ہم اسے جان لیں جو رسول کی اطاعت کرتا ہے بالمقابل اس کے جو اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتا ہے۔ اور اگرچہ یہ بات بہت بھاری تھی مگران پر (نہیں) جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمانوں کو ضائع کر دے۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے آج کے خطبہ جمعہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف کا مضمون شروع ہو جائے گا اور سب سے پہلے لفظ رؤف جو رأفت سے نکلا ہے اس کے لغوی معانی بیان کرتا ہوں۔

حضرت امام راغب رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''المفردات فی غریب القرآن'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ رأفت سے مراد رحمت ہے اور جب یہ کہا جائے کہ فلاں نے رأفت سے کام لیا ہے تو اس (یعنی رأفت کرنے والے) کو رؤف یعنی مہربان کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) اور اللہ کے دین کے حق میں کوئی نرمی (کا رجحان) تم پر قبضہ نہ کر لے۔

تاج العروس میں لکھا ہے کہ رؤف، صبور کے وزن پر ہے اور یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

صاحب المنجد کے نزدیک رأفت کے معنی ایسی انتہائی مہربانی کے ہیں جو احسان اور بخشش کا تقاضا کرتی ہے۔ چنانچہ جب والد رءوف کہیں تو مطلب ہوگا کہ وہ نہایت رحمت کا سلوک کرنے والا باپ ہے۔ اور قاض رءوف ایسے منصف کو کہتے ہیں جو سزا کا فیصلہ سناتے وقت شدت سے کام نہیں لیتا۔

(المنجد فی اللغة العربية المعاصرة دار المشرق بیروت 2001ء)

لسان العرب میں لکھا ہے کہ رأفت کے معنی رحمت کے ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مراد رحمت کی شدت ہے......... گویا رأفت، رحمت سے زیادہ خاص ہے۔

النهاية فی غريب الحديث کے مصنف علامہ ابن اثیر کے مطابق رءوف اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ بندوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے اور اپنے لطف و کرم سے ان پر مہربان ہوتا ہے۔ رأفت، رحمت سے زیادہ دقیق ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ رأفت کسی ناپسندیدہ اور مکروہ معاملے میں واقع ہو جبکہ رحمت کسی خاص مصلحت کے تحت ناپسندیدہ معاملے میں بھی واقع ہو سکتی ہے۔

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 16 یا 17 ماہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی اور آپؐ پسند فرماتے تھے کہ آپؐ کا قبلہ ''خانہ کعبہ'' ہو۔ پس آپؐ نے کوئی نماز یا نماز عصر ادا کی اور بہت سے لوگوں نے آپؐ کے ساتھ نماز ادا کی اور آپؐ کے ساتھ نماز ادا کرنے والوں میں سے ایک شخص نکلا اور ایک مسجد کے پاس سے گزرا جس میں لوگ حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا کہ میں خدا کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ پس انہوں نے اسی حالت میں بیت اللہ کی طرف رخ کر لیا اور ہم نہیں جانتے تھے کہ جو لوگ تحویل قبلہ سے پہلے اسی قبلہ پر فوت ہو گئے یا پھر شہید ہو گئے ان کے بارے میں کیا رائے قائم کریں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (-)(البقرہ :142) (صحیح البخاری - کتاب التفسیر)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

''قرآن شریف میں وسط کی ہدایت ہے، توریت میں خدا تعالیٰ نے انتقامی امور پر زور دیا تھا اور انجیل میں عفو اور درگزر پر زور دیا تھا اور اس امت کو موقعہ شناسی اور وسط کی تعلیم ملی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی ہم نے تم کو وسط پر عمل کرنے والے بنایا اور وسط کی تعلیم تمہیں دی، سو مبارک وہ جو وسط پر چلتے ہیں (خير الامور اوسطها)۔''

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب - صفحہ 126)

(الفضل انٹرنیشنل 17 جنوری 2003ء)

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کی رحمت کے سائے سب دنیا پر چھائے ہوئے ہیں- اس دنیا میں بھی آپ کی شفاعت کے نتیجہ میں بہت سے گنہگار بخشے جائیں گے- پس آنحضرت ﷺ پر دن رات درود بھیجیں-

یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان میں سب کو آنحضرت ﷺ کی شفاعت کے نتیجہ میں شفا کے معجزے دکھائے-

(اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف کے تعلق میں رحمت و شفقت کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 20 دسمبر 2002ء بمطابق 20 فتح 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 208 تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش کیا اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو اپنی جان اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں کے حق میں بہت مہربانی کرنے والا ہے-

بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں تو میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز لمبی پڑھاؤں اور جب میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس سے میرا دل پسیج جاتا ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ بچے کی ماں کو تکلیف نہ ہو اس لئے میں نماز چھوٹی کرا دیتا ہوں-

(بخاری کتاب الجماعۃ و الامامۃ- باب من اخف الصلوۃ عند بکاء الصبی)

حضرت علامہ فخر الدین رازی سورۂ بقرہ کی آیت 208 (-) کی تفسیر میں رؤف بالعباد کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رءوف بالعباد ہے یہ اللہ تعالیٰ کی رأفت کا نتیجہ ہے کہ اس نے دائمی نعمتیں ایسے اعمال کے بدلہ میں جزا کے طور پر عطا کرنے کا وعدہ کیا ہے جو تھوڑے ہیں اور منقطع ہونے والے ہیں- اور اس کی رأفت میں سے یہ بھی ہے کہ وہ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا- اور اس کی رأفت میں اور رحمت میں سے یہ بھی ہے کہ ایک سو سال کفر پر مصر رہنے والا شخص اگر ایک لحظہ کے لئے بھی توبہ کر لے تو اس سے تمام عذاب ساقط ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے دائمی اجر عطا کرتا ہے- اس کی رأفت میں سے یہ بھی ہے کہ جان اور مال اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اسی کے دیئے ہوئے ہیں- کہتے ہیں

جان دی' دی ہوئی اسی کی تھی　　حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

اور اللہ تعالیٰ اس کے باوجود اس سے رحمت کا سلوک فرماتا ہے-

علامہ ابو حیان الاندلسی لکھتے ہیں رأفت رحمت کے نسبت ابلغ ہے' زیادہ بلیغ ہے- مگر اس سے مجھے اتفاق نہیں ہے- رحمت جو ہے وہ زیادہ بلیغ ہے رأفت کے مقابل پر رأفت تو صرف مومنین کے لئے ہے- لیکن رحمت کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رحمۃ للعالمین- تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے- چنانچہ جس حد تک مجھے زبانی مثالیں یاد رہتی ہیں میں آپ کے سامنے پیش کروں گا اس سے آپ کو حیرت ہوگی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کس حد تک رحمت تھے بڑوں کے لئے' چھوٹوں کے لئے' بچوں کے لئے جانوروں کے لئے' ہر چیز کے لئے آپ رحمت تھے- تو علامہ ابو حیان کے اس بیان سے مجھے اتفاق نہیں ہے کہ وہ (رأفت) زیادہ ابلغ ہے-

ابو جہل کے بیٹے مشرکوں کے سردار عکرمہ ساری عمر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے رہے- یہاں تک کہ وہ بھاگ گئے مکہ چھوڑ کے اور ان کے متعلق آتا ہے کہ وہ ابو جہل کے بیٹے ہونے کی وجہ سے شدید نفرت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے- آپ کی بیوی میں کچھ نیکی تھی اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کی کہ عکرمہ کو معاف کر دیں- آپؐ نے عکرمہ کو معاف کر دیا- چنانچہ آدمی بھیجا پیچھے اور عکرمہ کو بلایا گیا- اس کو یقین نہیں آتا تھا کہ میں ابو جہل کا بیٹا اور مجھے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم معاف فرما سکتے ہیں- اور آپ نے نہ صرف یہ کہ اس کو معاف فرما دیا بلکہ بڑے پیار سے آگے بلا کے بٹھایا- اور یہ عکرمہ وہی ہیں جو آگے جا کے ایک جنگ میں' شہید ہوئے تھے اور بڑا درجہ پایا- آپؐ نے اس کو امان نامہ بھی لکھ دیا تھا کہ جو جائے اس کو ڈھونڈنے کے لئے وہ اس کو امان نامہ دکھا دیں کہ عکرمہ کو رسول اللہ نے امان دی ہے- اس لئے کوئی اس پر ہاتھ نہ ڈالے- مزید برآں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ پسند نہیں فرماتے تھے کہ عکرمہ کو اس کے باپ کا حوالہ دے کر دکھ دیا جائے- تو کبھی فرمایا کرتے تھے کہ عکرمہ کو عکرمہ بن ابو جہل نہ کہا کرو- کیونکہ ابو جہل جو ہے وہ بہت ظالم تھا تو عکرمہ اس کی بجائے اب ایمان لے آیا ہے اس لئے اس کو یہ خیال نہ آئے کہ میں ایک ظالم باپ کا بیٹا ہوں-

اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے متعلق جو باتیں مجھے یاد ہیں میں نے کہا تھا نا کہ وہ مجھے اتفاق نہیں ہے کہ رحمت عام نہیں ہے اور رأفت عام ہے- رحمۃ للعالمین ہیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو سب جہانوں کے لئے رحمت تھے- بڑوں کے لئے' چھوٹوں کے لئے' جانوروں کے لئے' نباتات کے لئے کوئی پہلو آپ کی رأفت کا ایسا نہیں ہے نہ رحمت کا جو آپ نے اختیار نہ کیا ہو- اسی لئے حالی کہتا ہے:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
نکل کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

وہ نسخۂ کیمیا قرآن کریم تھا اور ایسا عظیم الشان نسخہ تھا کہ اس میں ظاہری بدنی شفا بھی تھی اور روحانی شفا تو تھی ہی۔ تھا ہی مجسم روحانی شفا۔ اس میں ایسی سورتیں بھی ہیں جن کا نام ہی شفا ہے۔ مثلاً سورۂ فاتحہ۔ سورۃ فاتحہ کا ایک نام شفا بھی ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ کچھ صحابہ سفر کے لئے گئے تو ایک بدوؤں کا سردار تھا جو ان کی دشمن قوم تھی۔ اس کو شدید سر درد ہو رہی تھی۔ کسی دوا سے آرام نہیں آ رہا تھا۔ ان لوگوں نے ان کو پکڑا کہ آؤ تم تمہارے پاس کوئی شائد نسخہ ہو تو استعمال کر کے دیکھو۔ تو انہوں نے کیا کیا کہ سورۃ فاتحہ کا دم پڑھ کر اس کو دیا۔ وہ ٹھیک ہو گیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے بہت سا گوشت اور چیزیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ساتھ کر دیں۔ صحابہ میں آپس میں اختلاف ہو گیا بعض کہہ رہے تھے کہ یہ تو قرآن کو ادنیٰ قیمت پر بیچنے والی بات ہے اس لئے میں تو نہیں کھاؤں گا۔ دوسرے صحابہ نے کہا کہ ہم نے تو قرآن نہیں بیچا قرآن سے استفادہ کیا ہے۔ بہرحال وہ واپس مدینہ پہنچے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تم یہ بتاؤ کہ تمہیں کیسے پتہ چلا کہ اس میں شفا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہمیں تو پتہ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا اس میں شفا ہے اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے۔ اس لئے جو کچھ گوشت اس نے دیا ہے مجھے بھی دو میں بھی کھاؤں گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گوشت میں سے کچھ کھایا بھی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے لئے بھی رحمت تھے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ نباتات کے لئے بھی رحمت تھے۔ آپ کے منبر کے ساتھ ایک ٹنڈ اسا درخت ہوا کرتا تھا جس پر آپؐ ہاتھ رکھ لیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپؐ نے محسوس فرمایا کہ اس میں سے رونے کی آواز آ رہی ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت اس پہ رحم آیا اور اس پر ہاتھ رکھ لیا اور اس کے رونے کی آواز بند ہو گئی۔ تو وہ نیم مردہ درخت تھا اس کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نباتات پر بھی رحم آیا۔ ایک دفعہ ایک اونٹ کے متعلق آپؐ نے دیکھا کہ وہ بلبلا رہا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مالک اس سے ظلم کر رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف ہوئی آپؐ نے مالک کو پیسے دیئے اور اونٹ کو آزاد کرا لیا اور فرمایا اس کو چھوڑ دو اب یہ جو چاہے کرتا پھرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچوں کے رونے کی آواز کے متعلق تو میں نے بتایا ہے کہ نماز چھوٹی کر دیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ دستور تھا کہ بچے جو گم گئے تھے ان کے اوپر آپؐ کو اتنا رحم آتا تھا کہ ایک عورت کو آپؐ نے دیکھا کہ وہ مختلف بچوں کو اٹھائے پھرتی ہے اور پیار کر کے چھوڑ دیتی ہے اس کا اپنا بچہ گم گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم خیال کرتے ہو کہ یہ ماں اپنے بچے کو جہنم میں ڈال دے گی۔ اللہ اپنے بندوں سے اس ماں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فارسی الہام بھی ہے کہ ''ایں مشت خاک را گر نہ بخشم چہ کنم'' کہ اس مٹی کی مٹھی کو میں بخش نہ دوں تو کیا کروں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں رأفت اور شفقت بہت ہی زیادہ تھی' ہر پہلو سے (میں نے آج نوٹ نہیں رکھے ہوئے اس لئے زبانی طور پر سوچ کے بتا رہا ہوں جو کچھ مجھے یاد پڑتا ہے۔)

اونٹوں کا ذکر کر دیا ہے میں نے' بچوں کا ذکر کر دیا ہے۔ بڑوں کے لئے بھی رحمت تھے آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ جو ہمارے بڑوں کا ادب نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تو چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں آپؐ کی رحمت سب پر عام تھی' کوئی بھی آپؐ کی رحمت کا پہلو ایسا نہیں ہے جو سب پر چھایا ہوا نہ ہو۔ اس جہان میں بھی اور اس جہان میں بھی۔ کسی اور نبی کے متعلق آپ یہ لقب نہیں پڑھیں گے کہ وہ رحمۃ للعالمین ہے۔ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب رحمۃ للعالمین تھا اور اس پہلو سے آپ کی رحمت کے سائے اس دنیا پر بھی چھائے ہوئے تھے اور اس دنیا پر بھی چھائے ہوئے تھے۔ اس دنیا میں بھی آپؐ کی شفاعت قبول ہو گی اور اس شفاعت کے نتیجہ میں بہت سے گنہگار بخشے جائیں گے۔ تو صاف پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے سائے اس جہان میں بھی ہوں گے۔ آپؐ نے ایک دفعہ بعض صحابہ کو دیکھا کہ ان کو جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ اصیحابی اصیحابی یہ تو میرے صحابہ ہیں ان کو جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ تو فرمایا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کو جواب دیا کہ جب تک تم ان میں تھے جو وہ کام کیا کرتے تھے تم ان کے نگران تھے لیکن جب تم ان میں نہیں رہے تو پھر انہوں کیا' کچھ کیا تمہیں اس کا علم نہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دن رات درود بھیجیں' آپؐ رحمت تھے دین کے لئے' دنیا کے لئے' سب قوموں کے لئے۔ مکمل شفا تھے اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان میں سب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفا کے معجزے دکھائے۔ بیماروں کو اور وہ جو بیماری کے سر پر کھڑے ہیں۔ مجھے جو خطوط ملتے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ بہت سے ایسے بیچارے مریض ہیں جن کو Terminal Patient کہا جاتا ہے یعنی آخری دم تک پہنچے ہوئے ہیں لیکن شفاعت کے نتیجے میں Terminal Patient بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو بھی ایسی شفاعت کا موقع ملا اور ایسے Patients جو Terminal ہو چکے تھے ان کے متعلق بھی ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ اب یہ نجات نہیں پا سکتے یعنی اس مرض سے نجات نہیں پائیں گے۔ لیکن شفاعت کا جب موقع ملا تو وہ شفا پا گئے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ کے آقا تھے۔ آپؐ ہی کی شفا دراصل ساری شفاعتوں پر پھیلی ہوئی ہے۔ قیامت کے روز تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ہی کام کرے گی۔ اس لئے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ہمیں بھی وارث بنائے اور ہم سب بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق فرمائے۔

اب میں حضرت مسیح موعود کے بعض واقعات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ آپ کو بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی برکت سے بہت ہی توفیق ملی شفقت اور رحمت کی۔ رأفت تو مومنین کے لئے صرف لیکن آپ غیر مومنوں کے لئے بھی رحمت تھے۔ چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے متعلق آتا ہے کہ وہ بعض احمدیوں کو اپنا رسالہ بھیجا کرتا تھا اور شدید (دشمن) تھا اور ان کو بل بھی بھیج دیتا تھا۔ حالانکہ انہوں نے لگوایا بھی نہیں ہوا تھا۔ تو حضرت مسیح موعود کے پاس اس نے شکایت کی کہ میرے پیسے نہیں دیتے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کو لکھا کہ اس کے پیسے دو اور احسان کے طور پر کچھ زائد دے دو۔ تو جو آپ کا دشمن تھا اس کے لئے بھی آپ رحمت بنے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اپنی تصنیف سیرت مسیح موعود میں لکھتے ہیں:۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعودؑ ''آئینہ کمالات اسلام'' کا عربی حصہ لکھ رہے تھے۔ مولوی نورالدین صاحب کو ایک بڑا دو ورقہ اس تصنیف کا آپ نے بھجوایا کہ اس کا مولوی صاحب سے کہہ کے فارسی میں ترجمہ کروا دیں۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب سے یہ مسودہ کہیں گم ہو گیا اور جب مولوی صاحب کو پتہ چلا کہ وہ مسودہ نہیں ہے تو بہت پریشان ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی بہت بے چین ہوئے کہ اب میں حضرت مسیح موعود کو کیا جواب دوں گا۔ حضرت مسیح موعود کو معلوم ہوا تو آپ گئے اور فرمایا کہ دیکھو گھبرانے کی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے بہتر مسودہ لکھنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ تو آپ اپنوں کے لئے رحمت تھے اور رأفت کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے مولوی صاحب سے معذرت کی۔ مجھے افسوس ہے کہ آپ کو اتنی تکلیف پہنچی ہے' میں پسند نہیں کرتا تھا کہ آپ کو کوئی تکلیف ہو۔

اب میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سناتا ہوں۔ یعنی ''انسانوں میں سے وہ اعلیٰ درجہ کے انسان ہیں جو خدا کی رضا میں کھوئے جاتے ہیں۔ وہ اپنی جان بیچتے ہیں اور خدا کی مرضی مول لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر خدا کی رحمت ہے۔ ایسا ہی وہ شخص جو روحانی حالت کے مرتبہ تک پہنچ گیا ہے خدا کی راہ میں فدا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ تمام

دکھوں سے وہ شخص نجات پاتا ہے جو میری راہ میں اور میری رضا کی راہ میں جان کو بیچ دیتا ہے اور جانفشانی کے ساتھ اپنی اس حالت کا ثبوت دیتا ہے کہ وہ خدا کا ہے اور اپنے تمام وجود کو ایک ایسی چیز سمجھتا ہے جو طاعت خالق اور خدمت مخلوق کے لئے بنائی گئی ہے۔ اور پھر حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق ہیں ایسے ذوق وشوق وحضور دل سے بجالاتا ہے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے محبوب حقیقی کو دیکھ رہا ہے''۔ ہر قوت جو اس کی ہے دل کی قوت ہے' دماغ کی قوت ہے' جسم کی' ہاتھ پاؤں کی قوت ہے۔ اپنی تمام تر قوتیں خدا کی راہ میں ڈال دیتا ہے اس طرح جس طرح کسی بیل وغیرہ کو جوت دیا جاتا ہے۔ ''اور تمام لذت اس کی فرمانبرداری میں ٹھہر جاتی ہے''۔ اس کو جس طرح دوسری چیزوں کی لذت آتی ہے' اس کو خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں یہ سب لذت ملتی ہے۔ ''اور تمام اعمال صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگتے ہیں''۔ اعمال صالحہ میں کوئی محنت اور صرف نہیں ہوتی بلکہ نیک اعمال خود اپنی ذات میں لطف دیتے ہیں۔ ہماری لذات ہمارے خدا میں ہیں ایک اور جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ''اور وہ بہشت جو آئندہ ملے گا وہ درحقیقت اسی کی اظلال و آثار ہے جس کو دوسرے عالم میں قدرت خداوندی جسمانی طور پر متمثل کر کے دکھلائے گی''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ نمبر 385)

اس میں بہشت کے متعلق بھی یہ توہمات دور کردیئے گئے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟ اس دنیا میں جو لذت خدا کے لئے آتی وہی اگلی دنیا میں ان کے لئے بہشت بن جائے گی اور یہ کیا مضمون ہے' یہ بہت لطیف اور باریک مضمون ہے۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ ایسے ہی ہوگا۔ اس دنیا میں جس کو خدا کے ذکر سے لذت آتی ہے اس کو اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے لذت آئے گی اور زیادہ قریب سے ہونے کی وجہ سے وہ لذت اور بھی زیادہ بڑھ جائے گی۔ خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان امور کے مطابق اعمال صالحہ کریں۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 رجنوری 2003ء)

دبستان احمد کی سیر۔ کلمات طیبات

سیدنا حضرت مسیح موعود کے وہ جملے جن پر کتابیں لکھی جا سکتی ہیں

مرتبہ: عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

سورۃ فاتحہ کی عظمت

از تفسیر سورۃ فاتحہ

☆ نماز میں پہلے یہی سورۃ پڑھی جاتی ہے۔

☆ دعا کرتے وقت اسی (سورۃ) سے ابتداء کی جاتی ہے۔

☆ اس سورۃ کو قرآن کریم کے مضامین کے لئے حکم قرار دیا ہے۔

☆ اخبار غیبیہ اور حقائق ومعارف قرآن مجید...... سب اس میں .... ہیں۔

☆ امور...... مبدء ومعاد...... سب اس میں موجود ہیں۔

☆ یہ سورۃ مسیح موعود اور مہدی معہود کے زمانہ کی بشارت دیتی ہے۔

☆ یہ سورۃ اس دنیا کی عمر بتاتی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ...... رب اعلیٰ کی حمد سے شروع ہوتی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ......... تمام قرآنی مطالب پر احسن پیرایہ میں حاوی ہے۔

☆ یہ سورۃ علم وعرفان کے پرندوں کے لئے گھونسلوں کی مانند...... ہے۔

☆ قرآن شریف کی تمام تعلیم کا اس میں خلاصہ اور عطر موجود ہے۔

☆ امور روحانیہ کے بارے میں اس میں کامل تعلیم موجود ہے۔

☆ اس میں انسانی فطرت کی سب ضرورتیں مدنظر ہیں اور انسانی طبائع کے سب تقاضوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

☆ یہ سورۃ اپنے حسن بیان اور قوت تبیان سے دلوں کو موہ لینے والی ہے۔

☆ اس سورۃ کے دو حصے ہیں......... ایک بندہ کی طرف سے خدا کی ثناء۔ دوسرا......... انسان کے لئے خدا تعالیٰ کی عطا اور بخشش۔

☆ یہ سورۃ تمام کتب الٰہیہ میں امتیازی شان رکھتی ہے۔

☆ اس کی .... سات آیات......... میں سے ہر آیت کی قراءت قرآن عظیم کے ساتویں حصہ کی قراءت کے برابر ہے۔

☆ اس میں جہنم کے سات دروازوں کی طرف اشارا ہے......... ہر ایک دروازہ رحمٰن کے اذن سے جہنم کے شعلوں کو دور کرتا ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ کی یہ سات آیات......... مہلکات کی شدائد کو دفع کرتی ہیں۔

☆ یہ الٰہی اسرار کا خزانہ ہے۔

☆ اس سورۃ کی .... سات آیات...... دنیا کی عمر کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

☆ ہر یک فقرہ اس کا نہایت فصیح اور بلیغ ہے۔

☆ بلاغت اور خوش بیانی کا اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ......... اس میں موجود اور مشہود ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ میں .... امراض روحانی...... اور تکمیل قوت علمی وعملی کے لئے بہت سا سامان...... موجود ہے۔

☆ بڑے بڑے بگاڑوں کی اصلاح کرتی ہے اور بڑے بڑے معارف ودقائق اور لطائف .... اس میں مذکور ہیں۔

☆ سالک کے دل کی اس کے پڑھنے سے قوت بڑھتی ہے، اور شک اور شبہ اور ضلالت کی بیماری سے شفا حاصل ہوتی ہے۔

☆ اعلیٰ درجہ کی صداقتیں اور نہایت باریک حقیقتیں...... اس کے مبارک مضمون میں بھری ہوئی ہیں۔

☆ سورۃ فاتحہ......... کو توجہ اور اخلاص سے پڑھنا دل کو صاف کرتا ہے ظلماتی پردہ کو اٹھاتا ہے اور سینہ کو منشرح کرتا ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ میں تمام......... خوبیاں...... بے مثل ومانند ہیں۔

☆ اس کی عبارت میں......... رنگینی اور آب وتاب اور نزاکت ولطافت وملائمت اور بلاغت اور شیرینی اور روانگی اور حسن بیان اور حسن ترتیب پایا جاتا ہے......

☆ سورۃ فاتحہ میں ...... روحانی مرضوں کی شفا...... اور باطنی بیماریوں کا...... علاج موجود ہے۔

فاتحہ...... مومن...... اور کافر......... دونوں میں ایک امتیاز پیدا کر دیتی ہے۔

☆ فاتحہ...... دل کو کھولتی۔ سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ......... ام الکتاب ہے اس کے بطن سے قرآن کریم کے مضامین نکلتے ہیں۔

☆ سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں...... دوزخ کے سات دروازے...... ہر ایک آیت...... ایک دروازہ سے بچاتی ہے۔

☆ ہر علم اور معرفت پر محیط ہے...... سچائی اور حکمت کے تمام نکات پر مشتمل ہے۔

☆ ہر سائل کے سوال کا جواب دیتی...... ہے۔ ہر شبہ کو زائل کر دیتی ہے۔ ہر حملہ آور دشمن کو تباہ کرتی ہے۔ ہر غم کو جڑھ سے اکھیڑ دیتی ہے۔

☆ ہر گمشدہ راہنما کو (راہ راست پر) واپس لاتی ہے۔ ہر خطرناک دشمن کو شرمندہ کرتی ہے۔

☆ طالبان ہدایت کو بشارت دیتی ہے۔ حق اور یقین تک پہنچانے والی ہے۔

☆ فاتحہ ایک ایسا پاکیزہ درخت ہے جو ہر وقت معرفت کے پھل دیتا ہے۔ اور حق وحکمت کے جام سے سیراب کرتا ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ......... سے انشراح خاطر ہوتا ہے۔ اور بشریت کی ظلمت دور ہوتی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ مظہر انوار الٰہی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ ایک محفوظ قلعہ، نور مبین اور استاد ومددگار ہے۔

روحانی خزائن جلد اول

☆ سورۃ فاتحہ ممدوحہ ایک آئینہ قرآن نما ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ...... مجمل طور پر تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہے۔ جمیع مقاصد قرآنیہ اس سے مستخرج ہوتے ہیں۔

☆ علوم قرآنیہ کے جمیع انواع پر بصورت اجمالی مشتمل ہے۔

از ملفوظات جلد اول

☆ سورۃ فاتحہ......... قرآن شریف کا باریک نقشہ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

AACP کا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا چھٹا سالانہ کنونشن مورخہ 8، 9 مارچ 2003ء بروز ہفتہ واتوار منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں اہم موضوعات پر لیکچرز، نیو ٹو ریلز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کا مقابلہ اور مختلف کمپنیز کے معلوماتی سٹالز بھی ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے تمام احمدی احباب و خواتین سے شرکت کی درخواست ہے۔ تفصیلات کیلئے اپنی مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ فرمائیں۔ جہاں مقامی مجلس قائم نہ ہو وہاں سے احباب و خواتین مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

Email:gsaacp@yahoo.com

فون:04524-213694 (8 تا 10 بجے رات)

(چیئرمین AACP)

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب دارالفتوح ربوہ سے تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ میاں اقبال احمد صاحب مرحوم سابق امیر ضلع راجن پور کی صحت پہلے سے ہی چند سالوں سے خراب چلی آرہی تھی۔ اور حالیہ سانحہ کے اثر سے کمزوری بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ تاکہ وہ پھر تندہی کے ساتھ اپنے گھر کا نظم و نسق سنبھال سکیں۔ اور اس خدمت کرنے والے گھرانے پر اپنی رحمتیں اور سکینت نازل فرمائے۔ اور میاں صاحب مرحوم کے گھر کے جملہ افراد پہلے سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق پائیں۔ آمین

فرحان احمد ولد سلطان احمد محمود بوجہ نمونیہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم گلزار احمد نگری صاحب معلم وقف جدید چک 141 مراد بہاولنگر کو مورخہ 2 فروری 2003ء بروز اتوار اللہ تعالیٰ نے تیسری بیٹی عطا کی ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام امۃ الکافی عطا فرمایا ہے (مکرم گلزار احمد نگری صاحب کا تعلق گاؤں پھولپورہ تحصیل نگر پارکر ضلع تھرپارکر سندھ سے ہے اور ہندوؤں سے احمدی ہوئے ہیں اور بطور معلم وقف جدید کام کر رہے ہیں۔) احباب جماعت سے بچی کی صحت و سلامتی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ سیدہ امۃ الرحیم صاحبہ اہلیہ مکرم سید عبدالحمید شاہ صاحب دارالنصر شرقی ربوہ سابق چونگی محرر بلدیہ ربوہ مورخہ 25 فروری 2003ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ 26 فروری کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ کے پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے خاندان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مکرم شیخ راشد احمد صاحب آف فیصل آباد حال جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ فضل الدین صاحب ساکن رضا آباد فیصل آباد حال :مبرگ جرمنی مورخہ 28 جنوری 2003ء کو بعمر 72 سال وفات پا گئیں۔ اور مورخہ 3 فروری کو ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عطاء اللہ چوہدری صاحب کو 20 فروری 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام "نازش عطا" تجویز ہوا ہے بچی مکرم چوہدری محمد اسلم ناصر آف ناصر آباد شرقی کی نواسی اور مکرم عبدالرحمن صاحب آف لیہ کی پوتی ہے۔ بچی کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

آف دی ٹورنامنٹ مکرم ڈاکٹر طارق حبیب ملک صاحب آف کینیڈا قرار پائے۔ رسہ کشی میں ربوہ جبکہ والی بال میں علاقہ لاہور کی ٹیم اول قرار پائی۔ دعا کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کی گئی اور بعد ازاں جملہ شرکاء ریلی ومہمانوں کی خدمت میں انصاراللہ لان میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ترک پارلیمنٹ کا انکار ترک پارلیمنٹ نے 62 ہزار امریکی فوجیوں کو ملک میں تعینات کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اگرچہ امریکہ نے ترکی کو 26 ارب ڈالر امداد کی پیشکش بھی کی ہے اور ہر طریقے سے دباؤ بھی ڈالا ہے۔ تاہم ترک وزیراعظم نے کہا ہے کہ اس سے امریکہ اور ترکی کے تعلقات متاثر نہیں ہونگے۔ ترکی نیٹو کا واحد مسلمان رکن ہے۔

عراق پر حملہ ناقابل قبول ہے مصر میں ہونے والی عرب سربراہ کانفرنس نے بھی عراق پر حملے کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ اجلاس میں صدام حسین کی جلاوطنی کی تجویز بھی مسترد کر دی گئی۔ اس موقع پر لیبیا کے لیڈر معمر قذافی اور سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کے مابین تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا اور دونوں لیڈروں نے ایک دوسرے کیلئے انتہائی سخت الفاظ استعمال کئے۔

پناہ گزین کیمپ پر حملہ اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی میں داخل ہو کر ایک فلسطینی کو جاں بحق اور تین کو زخمی کر دیا ہے دریں اثنا 30 اسرائیلی ٹینک خان یونس میں داخل ہوئے اور کئی گھروں کو تباہ کر دیا گیا پناہ گزین کیمپ پر حملہ کر کے دو فلسطینیوں کو جاں بحق کر دیا۔ 40 فلسطینی شدید زخمی ہوئے۔ مشتعل فلسطینیوں نے اسرائیلی گاڑی پر بم سے حملہ کر دیا۔

عراق کی جنگی تیاریاں امریکی حکام نے کہا ہے کہ عراق نے جنگی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ واشنگٹن کے مطابق بغداد نے اسلحہ کی بھاری کھیپ شمالی عراق پہنچا دی ہے اور میزائل کویتی سرحد پر منتقل کر دیئے ہیں۔ کمانڈروں نے صدام حسین کو خون کے آخری قطرے تک لڑنے کی یقین دہانی کرا دی ہے۔

احمد آباد میں مسلم کش فسادات بھارتی ریاست گجرات میں پاکستان کے خلاف بھارتی ٹیم کی کامیابی کے بعد انتہا پسند ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ جس میں ایک مسلمان جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ پاک بھارت میچ ختم ہوتے ہی لاکھوں انتہا پسند جشن منانے کیلئے سڑکوں پر نکل آئے اور مسلمانوں کی املاک نذر آتش کرنی شروع کر دیں۔ ریستوران۔ دکانیں اور گاڑیاں جلا دیں پولیس نے آنسو گیس استعمال کی۔ ریاست میں صورت حال سخت کشیدہ ہے۔

جنگ سے پوری دنیا تباہ ہوگی شمالی کوریا نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے اس پر حملہ کیا تو پوری دنیا میں ایٹمی تباہی پھیلے گی۔ جنوبی کورین صدر نے بھی کہا ہے کہ جزیرہ نما کوریا میں کسی وقت بھی ایٹمی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ کوریا میں امریکی فوج کو الرٹ کر دیا گیا۔

برونڈی میں قیام امن کانفرنس برونڈی میں قیام امن کیلئے تنزانیہ، یوگنڈا، جنوبی افریقہ اور برونڈی کے صدور کی کانفرنس تنزانیہ میں شروع ہو گئی ہے۔

کانگو میں 400 ہلاک کانگو میں حریف باغیوں اور قبائلیوں کے درمیان جھڑپوں میں 400 افراد ہلاک اور 500 کے قریب لاپتہ ہو گئے ہیں۔ لوٹ مار اور خواتین کی بے حرمتی کے واقعات بھی ہوئے۔

پوپ جان پال کی جنگ سے بچنے کی اپیل

عیسائیوں کے مذہبی رہنما پوپ جان پال نے اپنے ایک خطاب میں اس بات پر زور دیا ہے کہ عراق کے خلاف جنگ سب کیلئے تباہی لائے گی۔ اس سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ انہوں نے اپنے پیروکاروں کو قیام امن کیلئے روزہ رکھنے کی ہدایت بھی کی ہے۔

بقیہ صفحہ 6

ہے......... اس میں اجمال کے ساتھ قرآن کریم کے تمام معارف درج ہیں۔

☆ سورۃ فاتحہ میں خدا کا نقشہ .... ہے جو قرآن کریم......... دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ ام الکتاب ہے...... جو صفات اللہ تعالیٰ کی اس میں .... ہیں وہ...... ام الصفات ہی ہیں۔

☆ سورۃ فاتحہ......... کے صفات اربعہ......... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں۔

☆ سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں......... دوزخ کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک آیت گویا ایک دروازہ سے بچاتی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ......... میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل اور محامد......... ہیں۔

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1 - مبارک مارکیٹ۔
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117 - ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	4 مارچ	زوال آفتاب	12-20
منگل	4 مارچ	غروب آفتاب	6-10
بدھ	5 مارچ	طلوع فجر	5-08
بدھ	5 مارچ	طلوع آفتاب	6-29

عراقی بحران پر عوام کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے

وزیراعظم میر ظفراللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ حکومت عراق کے مسئلہ پر پارلیمنٹ اور عوام کو اعتماد میں لے کر کوئی فیصلہ کرے گی- جو لوگ اس ضمن میں غیر یقینی صورتحال کا اظہار کر رہے ہیں انہیں شائد خود پر اعتماد نہیں- پاکستان کو سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں- وہ لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا کہ اصل اقتدار کسی کے پاس نہیں- اقتدار کا مالک اللہ تعالیٰ ہے- عراقی بحران پر پارلیمنٹ اور عوام کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے-

انتہا پسندی کے خلاف بھارت سے تعاون کرینگے

صدر پاکستان جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وہ انتہا پسندی کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے حریف ملک بھارت کے ساتھ تعاون کرنے پر تیار ہیں- تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر انہوں نے کشمیر پر کوئی بڑا سمجھوتہ کیا تو اقتدار ان کے ہاتھ سے نکل جائے گا- وہ بھارتی نیوز چینل کو انٹرویو دے رہے تھے انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کو انتہا پسندی کے خلاف جنگ میں سمت مقرر کرنے کیلئے مذاکرات بحال کرنے چاہئیں- تب دیگر مسائل بھی حل کئے جا سکتے ہیں-

خالد شیخ امریکہ کے حوالے

راولپنڈی سے پکڑے جانے والے القاعدہ کے لیڈر خالد شیخ کو امریکی حکام نے تحقیقات کیلئے افغانستان منتقل کر دیا ہے- خالد شیخ کو ایک روز قبل راولپنڈی میں جماعت اسلامی کی ناظمہ کے گھر سے گرفتار کیا گیا تھا- بگرام ائیر بیس میں خالد شیخ سے دہشت گردی کے مبینہ کیمپوں کے بارے میں تحقیقات ہوں گی پھر کیوبا منتقل کیا جائے گا- امریکی حکام کو اسامہ بن لادن اور ملا عمر کے بارے میں معلومات ملنے کی امید ہے-

کرکٹ کے ذریعے پاک بھارت تعلقات معمول پر لائے جا سکتے ہیں

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا کے پسندیدہ کھیل کرکٹ کے ذریعے پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں بہتری لائی جاسکتی ہے کرکٹ کے ذریعے دونوں ملکوں کے درمیان اختلاف دور کئے جاسکتے ہیں- انہوں نے کہا کہ کرکٹ سے دونوں ملکوں کے تعلقات یقینی طور پر معمول پر لائے جا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والے میچ کو لوگ بہت دلچسپی سے دیکھتے ہیں-

ایڈہاک لیکچررز کی مستقل بھرتی

حکومت پنجاب کی حمایت پر وزارت تعلیم نے پنجاب سے برطرف کئے گئے ایڈہاک لیکچررز اور ماہرین مضامین کی مستقل بنیادوں پر بھرتی کے لئے آسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کو مکمل تفصیلات کے ساتھ بھجوا دی ہیں- جس کے تحت وہ 31 مارچ تک جس تعلیمی ادارہ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں وہاں سے تصدیق کے بعد درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں- جبکہ برطرف ایڈہاک لیکچررز 756 ہیں-

جنگلات کا حسن اجڑنا شروع ہو گیا

ضلع لاہور میں موجود جنگلات کی دیکھ بھال کیلئے عملے کی قلت کے باعث ان کا حسن اجڑنا شروع ہو گیا ہے- ضلع لاہور میں 2 آبپاشی جنگلات' 2 دریائی جنگلات کے علاوہ 55 قطاری جنگلات موجود ہیں- آبپاشی جنگلات کا کل رقبہ 1698 ایکڑ' دریائی جنگلات کا رقبہ 2060 ایکڑ جبکہ 55 قطاری جنگلات کا رقبہ 462 میل ہے سڑکوں کے کنارے موجود 173 کلومیٹر ریلوے لائن کے گرد 70 کلومیٹر رقبے پر جنگلات موجود ہیں- جن کی دیکھ بھال کیلئے ایک مہتمم جنگلات 2 سب ڈویژنل فارسٹ آفیسرز سمیت 126 ملازمین کام کر رہے ہیں- حکام کا کہنا ہے کہ اس وقت صوبہ بھر میں محکمہ جنگلات کی 1500 سے زائد آسامیاں خالی پڑی ہیں- جن کی وجہ سے جنگلات کی دیکھ بھال میں دشواری اور لکڑی چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے-

ربوہ آئی کلینک

☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں-
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہو جاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں-
☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیز فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے-

کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو-کے
دارالصدر غربی ربوہ فون 04524-211707

KOH-I- NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua,Mian Mubarik Ali

ضرورت ہے
ہمیں اپنی فیکٹری کیلئے درج ذیل آسامیوں کی ضرورت ہے
1- اکاؤنٹنٹ (تعلیم کم از کم بی کام) تجربہ 3 سال
2- سیلزمین (تعلیم کم از کم میٹرک) عمر 25 تا 30 سال جو ڈرائیونگ جانتے ہوں- (LTV) انٹرویو کیلئے درج ذیل پتہ پر مورخہ 12 مارچ 2003ء کو 12 بجے تشریف لائیں-
سینکی ربڑ پارٹس (لکڑ فیکٹری)
نزد PSO پٹرول پمپ شاہین دواخانہ
جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور-
فون: 042-7924511-7924522
موبائل: 0300-9401543

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ڈاکٹر اظہر جاوید احمد ماہر سرجن
بروز اتوار مریضوں کا معائنہ کرینگے استقبالیہ سے پرچی بنوائیں
مریم میڈیکل سنٹر یادگار روڈ ربوہ فون 213944

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

نسیم جیولرز
فون دکان 212837 رہائش: 214321
23- قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں وسیم احمد ایم بی اے
اقصیٰ روڈ ربوہ

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

البشیرز- اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7 سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ میکلین روڈ- وی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING, SHIELDS
STICKERS, VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

نیشنل الیکٹرونکس
واشنگ مشین- گیزر' کوکنگ رینج' T.V' فریج' ڈاولینس چیل' ویوز' فلپس اور مصنوعات الیکٹرونکس خریدنے کیلئے با اعتماد ادارہ-
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت- ہم آپ کے منتظر ہوں گے
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ- لاہور
فون نمبر 7223228-7357309

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29